111907 - ایك عورت سے عقد نكاح كیا اور دخول سے قبل طلاق دے دی

سوال

ایك نوجوان نے ایك لڑكی سے عقد نكاح كیا اور اس سے دخول كرنے سے قبل ہی طلاق دے دی، اس نے اسے كچھ مہر بھی ادا كر دیا تھا، اور كچھ رقم بعد میں دینا تھی اس كا حكم كیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر عورت كا عقد نكاح ہو جائے اور پھر اسے دخول سے قبل طلاق دی جائے، اور اس كا مہر مقرر كر دیا گیا ہو تو اسے نصف مہر ادا كرنا ہو گا جو اسے دیا گیا ہے، اور جو بعد میں دینے كا وعدہ كیا گیا ہے وہ نہیں؛ كیونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور اگر تم انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو اور تم ان كا مہر مقرر كر چكے ہو تو جو مہر مقرر كیا گیا ہے اس كا نصف انہیں دیا جائیگا، الا یہ كہ وہ معاف كر دیں، یا پھر وہ معاف كر دے جس كے ہاتھ میں نكاح كی گرہ ہے البقرة (237).

اس لیے جب وہ دخول سے قبل طلاق دے دے تو اسے نصف مہر دینا ہوگا، چاہے اس نے اپنے قبضہ میں كر لیا ہو یا قبضہ میں نہ كیا ہو، جبكہ مہر مقر كر دیا گیا ہو، اور جب دونوں میں سے كوئی ایك دوسرے كا حصہ معاف كر دے تو اس میں كوئی حرج نہیں " انتہی

فضيلة الشيخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ.